

خطب الہی علی الاسلام حین قضی
 فالقلب فی عجم الروح فی کمدی
 هذا الذی ملا الافاق سمعته
 ترثیه جامعۃ تبکیہ عاصمۃ
 ترثیه اقلام علم ثم محبرة
 یرثیه منبرہم ینبکیہ جامعہم
 یا قلب مہ ہذہ دنیا ونعمتہا
 ینقی الالہ ولا ینقی برتتہ
 فکل حتی من الدنیا مفارقہا
 یا رب انزل علیہ صوب غادیۃ
 وارفعہ عندک فی الفردوس منزلیۃ
 وطفاء دیمتک المدد ارفاضتہ
 ثم الصلاة علی خیر الوری ابدًا

نخباً و أمر الوری لم یقض من وطر
 والنفس فی کبد العین فی ہمتر
 درسا و تألیف کتب خیر مدخر
 جلیدۃ کمدانی صیب العبر
 مدارس کتب مکاتب الزبر
 ترثیہ حفلتہم فی البدن والحضن
 تقنی سربیعاً وقد جاء نک بالعب
 فاصبر بصبر جلیل ارض بالقلد
 وکل جاء غریب جاء للسفر
 وطفاء سقی ثراہ فانض الدر
 یأدی الی کف فی غایۃ الحضن
 توجی للمحل من العتواء مفتقر
 من جاء بالنور فی الظلماء للبشر

حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ

از جناب اسد مظانی

حادثہ ایسا ہے مولانا کے عثمانی کی موت
 جس کی تقریروں سے پل جاتے تھے دنیا بھر کو دل
 وہ خطیبِ نیرہ دل وہ عالم صاحبِ نظر
 ایسا دل، ایسی نظر، ایسی زبان، ایسا دماغ
 آسمان نے جسمِ خاکی کو ملایا خاک میں

دل کو جس پر صبر آسانی سے آسکتا نہیں
 سامنے حکمِ قضا کے لب ہلا سکتا نہیں
 جس کا ثانی عالمِ اسلام پاسکتا نہیں
 اتنا جوہر ایک سپیکر میں سما سکتا نہیں
 لیکن اسکے نقشِ عظمت کو مٹا سکتا نہیں